# امریکہ خلا میں ہتھیار رکھنے کی کررہا ہے کوشش

## تمام ممالک سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ وہ خلا میں جوہری ہتھیاروں یا بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے دوسرے ہتھیاروں کو تعینات نہ کریں: ماریہ زاخاروا

**ماسکو (یو این آئی)**

روس نے الزام عائد کیا ہے کہ امریکہ خلا میں ہتھیار رکھنے کی کوشش کررہا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق یہ روس اور امریکہ کے درمیان جاری تنازع میں ایک نیا الزام ہے، جو کہ واشنگٹن کی جانب سے اقوام متحدہ میں روس کے عدم پھیلاؤ کی تحریک کو ویٹو کرنے کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔ منگل کو روس کی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریہ زاخاروا نے کہا کہ امریکا نے ایک بار پھر یہ ثابت کردیا کہ ان کی اصل ترجیحات کا مقصد خلا کو بھی ختم کے ہتھیاروں سے پاک رکھنا نہیں بلکہ خلا میں ہتھیار رکھنا اور اسے فوجی تصادم کے میدان میں تبدیل کرنا ہے۔ دونوں سپر پاورز نے حالیہ مہینوں میں ایک دوسرے پر خلا کو ہتھیار سے لیس بنانے کے متعدد الزامات لگائے ہیں۔ فروری میں واشنگٹن نے کہا تھا کہ اسے روس کی طرف سے تیار کردہ اینٹی سیٹلائٹ صلاحیت پر تشویش ہے۔ ماسکو نے ان الزامات کو بدنیتی پر مبنی اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے پرسسٹر دکر دیا تھا اور کہا کہ ان کے پاس ایسے نظام موجود نہیں ہیں۔ اس کے بعد روس نے بھی اقوام پر ایسے ہی الزامات عائد کیے تھے۔ یاد رہے کہ 25 اپریل کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں جوہری ہتھیاروں یا بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے دوسرے ہتھیاروں کو تعینات نہ کریں، جیسا کہ 1967 کے بین الاقوامی معاہدے کے تحت پابندی عائد کی گئی تھی جس میں امریکہ اور روس شامل تھے۔ امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے کہا کہ امریکہ کا خیال ہے کہ روس نیوکلیئر ڈیوائس لے جانے والا ایک اینٹی سیٹلائٹ تیار کررہا ہے، اگر پیوٹن کا خلا میں جوہری ہتھیاروں کی تنصیب کا کوئی ارادہ نہ ہوتا تو روس اس قرارداد کو ویٹو نہ کرتا۔ اقوام متحدہ میں روس کے سفیر واسیلی نیبنزیا نے قرارداد کو مشکلہ خیز اور سیاست پر مبنی قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا اور کہا کہ خلا میں ہر قسم کے ہتھیاروں پر مکمل پابندی سے متعلق ضوابط قرارداد میں واضح نہیں ہیں۔ بعد ازاں روس اور چین نے امریکا اور جاپان کی جانب سے پیش کی گئی خلا میں ایٹمی ڈیوائس لے جانے والا ایک اینٹی سیٹلائٹ تیار کررہا ہے، اگر پیوٹن کا خلا میں جوہری ہتھیاروں کی تنصیب کا کوئی ارادہ نہ ہوتا تو روس اس قرارداد کو ویٹو نہ کرتا۔ اقوام متحدہ میں روس کے سفیر واسیلی نیبنزیا نے قرارداد کو مشکلہ خیز اور سیاست پر مبنی قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا اور کہا کہ خلا میں ہر قسم کے ہتھیاروں پر مکمل پابندی سے متعلق ضوابط قرارداد میں

## بین الاقوامی فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر نے نیتن یاہو کے وارنٹ طلب کئے

**دی ہیگ (ایجنسیاں)** بین الاقوامی فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر نے کہا ہے کہ اب تک دستیاب شواہد کی بنیاد پر وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ وہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن یاہو اور اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ جنگی جرائم میں ملوث ہیں اس لیے وہ ان کی باضابطہ گرفتاری کے لیے وارنٹ حاصل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے یہ بات پیر کے روز کہی ہے۔ 7 ماہ سے زائد عرصے سے غزہ میں اسرائیلی جنگ جاری ہے اور اس دوران اسرائیلی فوج نے غزہ کی بدترین تباہی کرتے ہوئے کوئی گھر چھوڑا ہے نہ ہسپتال، جتنی کہ قبروں تک کو اکھاڑ پھینکا اور بے گھر کیے گئے لاکھوں فلسطینیوں کو خوبی نا کہ بندی میں رکھتے ہوئے ان تک خوراک کی ترسیل میں بھی رکاوٹیں ڈالیں اور اقوام متحدہ کے مطابق اب انسانی ساخت قحط جیسی غزہ پر مسلط کردیا۔ غزہ میں جاری سات ماہ سے زائد کی جنگ کے دوران غزہ میں ہلاک ہونے والے 35 ہزار فلسطینیوں میں بڑی تعداد عورتوں اور بچوں کی ہے جو کہ ایک تعداد ایسے فلسطینیوں کی بھی ہے جو بھوک کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے موت کا شکار بنائے گئے ہیں۔ اس ماحول میں بین الاقوامی فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر کریم خان نے دی ہیگ میں گفتگو کرتے ہوئے اسرائیل کے اعلیٰ ترین سفارتی عہدے داروں کو جنگی جرائم کے تحت گرفتار کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے تاہم اس کے لیے انہیں فوجداری عدالت سے وارنٹ حاصل کرنا ہوں گے۔ دوسری جانب بین الاقوامی فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر نے اسرائیلی جنگ کا نشانہ بننے والے فلسطینیوں کی مزاحمتی تحریک حماس کے سربراہ اسماعیل ھنیہ کے علاوہ حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ کے عہدے داروں محمد الُسرا (المعروف محمد ضیف) کو بھی گرفتار کرنے کا عندیہ دیا ہے۔ فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر کے دفتر کے مطابق انہیں شک ہے یہ سب لوگ مبینہ طور پر جنگی جرائم میں شریک ہیں۔ ہوسکتا ہے غزہ میں جنگی جرائم کے مرتکب ہوئے ہوں یا وہ اسرائیل کے اندر ہوئے ہوں۔ واضح رہے پراسیکیوٹر کو اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن یاہو اور یوآو گیلنٹ سے جنگی جرائم کے الزام میں مطلوب اقوام متحدہ کی عدالت کے فوجداری عدالت کے بااقاعدہ درخواست کرنا ہوگی۔ جو وہ ماہ تک اس پر غور کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔ اس کے بعد فیصلہ ہوگا کہ کسے گرفتار کیا جائے اور کس کو نہ کیا جائے۔ تاہم یہ امکان زیادہ ہے کہ اس دوران رفح میں بھی اسرائیلی فوج کو حملے کا پورا موقع مل جائے گا۔ دوسری جانب اسرائیل کی طرف سے فوری طور پر تنقید کی رد عمل نہیں آیا ہے تاہم اسرائیلی حکومت اور عہدے دار پہلے سے یہ دعوے ظاہر کرتے رہے ہیں کہ اسرائیل نے فوجداری عدالت کے دائرہ کار کو تسلیم کرنے سے نیچے کے لیے اس کی رکنیت نہیں لی تھی۔ اس لیے اب پر فوجداری عدالت کا علم کیسے چلے گا؟ اسرائیلی عہدے دار یہ بھی کہتے ہیں کہ وہ غزہ میں جو کچھ کررہے ہیں اس میں کچھ غلط نہیں ہے بلکہ بین الاقوامی قانون کے مطابق ہے۔ اس لیے فوجداری عدالت کی مداخلت کیسی۔

## خراب موسم میں 45 سال پرانا ہیلی کاپٹر استعمال کرنے کا ذمہ دار ایران ہے: امریکہ

**واشنگٹن (یو این آئی)** ترجمان امریکی محکمہ خارجہ میتھیو ملر نے کہا ہے کہ خراب موسم میں 45 سال پرانا ہیلی کاپٹر استعمال کرنے کا ذمہ دار ایران ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق ترجمان نے دعویٰ کیا کہ ہیلی کاپٹر حادثے کے بعد ایران نے مدد طلب کی تھی، تاہم لاجسٹک وجوہات کے باعث ایران کی درخواست قبول نہیں کر سکے۔ میتھیو ملر کا مزید کہنا تھا کہ خراب موسم میں 45 سال پرانا ہیلی کاپٹر استعمال کرنے کا ذمہ دار ایران ہے۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ نے کہا کہ ایران نے اپنے ہوائی جہاز کو دہشت گردی کو سپورٹ کرنے کے لیے استعمال کیا۔ ترجمان میتھیو ملر کا کہنا تھا کہ ایرانی حکومت پر پابندیوں کا عمل جاری رکھیں گے، ایرانی عوام کی بنیادی آزادیوں کے لیے جدوجہد کی حمایت کا اعلان کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز ایرانی صدر ابراہیم رئیسی اور وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان دیگر ساتھیوں کے ساتھ ہیلی کاپٹر حادثے میں جاں بحق ہوگئے تھے۔ سینئر ایرانی عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر رائٹرز کو بتایا تھا کہ صدر ابراہیم رئیسی، وزیر خارجہ اور ہیلی کاپٹر میں سوار تمام مسافر حادثے میں جاں بحق ہوگئے ہیں۔ بعد ازاں ایرانی حکام نے بھی ابراہیم رئیسی اور ساتھیوں کی موت کی تصدیق کردی تھی۔ ہیلی کاپٹر میں 9 افراد سوار تھے، جن میں صدر ابراہیم رئیسی، وزیر خارجہ امیر عبداللہیان، مشرقی آذربائیجان کے گورنر مالک رحمتی، تبریز کے امام سید محمد الہاشم، صدر کے سکیورٹی یونٹ کے کمانڈر سردار سید مہدی موسوی، پائلٹ گارڈ اور ہیلی کاپٹر کا عملہ موجود تھے۔

## مختصر خبریں

### سعودی فرمانروا شاہ سلمان اسپتال منتقل ولی عہد کا دورہ جاپان ملتوی

**ریاض (یو این آئی)** سعودی فرمانروا شاہ سلمان کی طبیعت ناساز ہونے پر انہیں اسپتال منتقل کردیا گیا ہے جبکہ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے دورہ جاپان ملتوی کردیا ہے۔ عرب میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ سعودی فرمانروا شاہ سلمان کو پھیپھڑوں کی سوزش کا سامنا ہے، اسپتال میں ان کا علاج جاری ہے۔ رپورٹس کے مطابق سعودی فرمانروا کی طبیعت ناسازی کے باعث سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے اپنا دورہ جاپان بھی ملتوی کردیا ہے۔ انہیں 20 تا 23 مئی جاپان کا دورہ کرنا تھا۔ وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے بھی شاہ سلمان کی طبیعت ناسازی پر پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی صحتیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے مزید کہا کہ شاہ سلمان، بن عبدالعزیز پاکستان کے مخلص دوست ہیں، خادم حرمین شریفین مسلم امہ کے لیڈر اور ہمارے ہیں، ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں۔

### امریکی کی بنگلہ دیش کے سابق آرمی چیف کیخلاف کارروائی

**واشنگٹن (یو این آئی)** امریکا کی جانب سے بنگلہ دیش کے سابق آرمی چیف کیخلاف کارروائی کی گئی ہے، بنگلہ دیش آرمی کے سابق سربراہ پر پابندیاں عائد کردی گئیں۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق بنگلہ دیش کے سابق آرمی چیف عزیز احمد بدعنوانیوں میں ملوث ہے، انہوں نے جمہوری اور عوامی اداروں کو کمزور کیا۔ ترجمان کے مطابق جنرل رینائرڈ عزیز احمد بھائی کو احتساب سے بچانے میں مدد کرتے رہے، بنگلہ دیش کے سابق آرمی چیف نے سرکاری تقرریوں کے عوض رشوت لی۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ کا مزید کہنا تھا کہ بنگلہ دیش میں شفاف کثوتھی عمل کی حمایت کرتے ہیں، منی لانڈرنگ، مالیاتی جرائم کی تحقیقات، اسٹاد بدعنوانی کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔

### جنوبی کوریا میں گرینیڈ دھماکہ، ایک کو دل کا دورہ پڑا

**سیول (یو این آئی)** جنوبی کوریا میں فوج کی تربیت کے دوران گرینیڈ پھٹنے سے ایک شخص کو دل کا دورہ پڑا اور دوسرے کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ یونہاپ نیوز ایجنسی نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ دارالحکومت سیول سے تقریباً 110 کلومیٹر جنوب، جوچئو میں فوج کے 32ویں انفنٹری ڈویژن میں تربیت کے دوران، مقامی وقت کے مطابق صبح 10:00 بجے (0100 جی ایم ٹی) تا معلوم وجوہات سے گرینیڈ میں دھماکہ ہوا۔ واقعے کے بعد دونوں متاثرین کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

## عالمی عدالت سے اسرائیلی وزیر اعظم کے خلاف وارنٹ گرفتاری کی استدعا پر امریکی صدر کا ردعمل

**دی ہیگ (یو این آئی)**

عالمی فوجداری عدالت کی جانب سے اسرائیل پر غزہ میں جنگی جرائم کے الزامات کے خلاف امریکی صدر جو بائیڈن اپنے اتحادی کی حمایت میں کھل کر سامنے آگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے (اجزیرہ) کی رپورٹ کے مطابق انٹرنیشنل کرمنل کورٹ (آئی سی سی) کی جانب سے اسرائیلی حکام کے وارنٹ گرفتاری کی استدعا پر امریکی صدر نے کہا کہ اسرائیل اور حماس کا موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔ بائیڈن کا یہ ردعمل آئی سی سی کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان کے بیان کے بعد سامنے آیا جس میں انہوں نے کہا کہ وہ غزہ جنگ کے دوران مبینہ جنگی جرائم پر اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری کی استدعا کر رہے ہیں، جب کہ انہوں نے حماس کے رہنماؤں کے خلاف بھی وارنٹ گرفتاری کی استدعا کی۔ امریکی صدر کے عالمی عدالت کے فیصلے کو اشتعال انگیزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا خیال طور پر کہنا ہوا تھا ہوں کہ ہم آئی سی سی کی جانب سے اسرائیلی رہنماؤں کے خلاف وارنٹ گرفتاری کی درخواست مسترد کرتے ہیں، اسرائیل اور حماس کی برابری نہیں ہوسکتی۔ خیال رہے کہ اسرائیل کے خلاف بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) میں مبینہ نسل کشی پر ایک اور کیس بھی چل رہا ہے۔ جنوبی افریقہ کی درخواست پر دائر کیا گیا تھا۔ بائیڈن نے عالمی عدالت انصاف میں چلنے والے کیس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دعویٰ کہا کہ آئی سی جے کے الزامات کے برعکس اسرائیل، غزہ میں نسل کشی نہیں کر رہا اور ہم ان الزامات کو مسترد کرتے ہیں۔ جنوری میں عالمی عدالت نے فیصلہ سنایا کہ غزہ میں نسل کشی کا خطرہ ہے، عدالت نے اسرائیل کو حکم دیا کہ وہ غزہ میں نسل کشی کو پنشن کی خلاف ورزی نہ کرے اور اس حوالے سے ضروری اقدامات کرے۔ آئی سی سی کے پراسیکیوٹر نے نیتن یاہو اور کیلنٹ کے خلاف الزامات کی وضاحت کی، جس میں جنگ کے طریقہ کار کے طور پر شہریوں کو بھوکا مارنا اور قتل کرنا شامل ہے، انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے مکمل تفتیش جاری ہے۔ کریم خان نے تین حماس رہنماؤں اسماعیل ہنیہ، یحییٰ سنوار اور محمد دیاب ابراہیم المصری کے وارنٹ گرفتاری کی درخواست بھی دی، جس میں جنگی جرائم کے علاوہ قتل و غارت، قید میں رکھنا، تشدد اور جنسی استحصال جیسے الزامات عائد کیے گئے۔ تاہم ریں کے ایک پینل کی جانب سے تیار کردہ شواہد کی روشنی میں ان الزامات کی حمایت کی گئی، پینل میں انسانی حقوق کی بین الاقوامی وکیل اہل کلونی بھی شامل تھیں۔ تاہم ریں کی جانب سے تیار کی گئی رپورٹ پر کلونی کا کہنا تھا کہ کوئی بھی تنازعہ قانون کی پہنچ سے دور ہوجانا چاہیے اور نہ ہی کوئی مجرم قانون سے بالاتر ہونا چاہیے۔

## اسرائیلی اسپتالوں میں فلسطینیوں سے ہورہی ہے زیادتی: برطانوی میڈیا

**مقبوضہ بیت المقدس (ایجنسیاں)** اسرائیل کے اسپتال میں زیر علاج غزہ کے زخمیوں کو آنکھوں پر پٹیاں باندھ کر بیڑیوں میں جکڑنے کی تصدیق ہوگئی۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل میں طبی کارکنوں نے بتایا کہ غزہ سے گرفتار کیے جانے والے فلسطینیوں کو اسپتال کے بستروں پر بیڑیوں میں جکڑا جاتا ہے۔ انکھوں پر پٹیاں باندھی جاتی ہیں، برہنہ کیا جاتا ہے اور ڈائپر پہنچنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ بی بی سی کو دراصل نے بتایا کہ اسپتالوں میں دردِ سُر اور ادویات کے بغیر فلسطینی مریضوں کے آپریشن کیے جاتے ہیں، جس سے قیدی "ناقابل برداشت تکلیف و اذیت سے گزرتے ہیں۔ سرکاری اسپتال فلسطینی قیدیوں کو داخل کرنے اور ان کا علاج کرنے سے انکار کررہے ہیں جس کی وجہ سے انتہائی نازک حالت والے مریضوں کو بھی عارضی فوجی مراکز میں رکھا جارہا ہے جہاں وہ مناسب علاج سے محروم ہیں۔ ایک قیدی نے بی بی سی کو بتایا کہ اسرائیلی فوج نے پوچھ گچھ کے لیے انہیں غزہ کے ڈائرکٹر سفیان ابوصلحاح کو ایک فوجی اڈے پر لے جایا گیا۔ اس دوران فوجیوں نے ان پر بہیمانہ تشدد کیا۔ ان کے ہاتھ پر ایک معمولی زخم ہوگیا جس کا فوجیوں نے علاج کرانے سے انکار کردیا۔ اس زخم میں پھر انفیکشن ہوگیا۔ انہوں نے بی بی سی کو بتایا: "میری ٹانگ میں انفیکشن ہوگیا اور وہ نیلی ہوگئی اور کسی فوم کی طرح ترم ہوگئی۔ ایک ہفتے بعد کاز ز مجھے اسپتال لے گئے اور اسے میری زخمی ٹانگ پر بھی مارا گیا، جہاں ڈاکٹر نے میری ٹانگ کاٹ کر مجھے واپس فوجی اڈے پر بھیج دیا جہاں سے بعد میں غزہ میں واپس رہا کردیا گیا۔ اسرائیل فوجی اسپتال میں کام کرنے والے سینئر ڈاکٹر نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے تشدد کا اقرار کرتے ہوئے قیدیوں کو بیڑیوں میں جکڑنے اور دیگر پابندیوں کو "غیر انسانی" قرار دیا۔ اسرائیل میں فورینسز فار ہیومن رائٹس کی فرمری میں شائع رپورٹ میں بھی کہا گیا ہے کہ اسرائیل کی شیری اور فوجی جیلیں انتقام لینے کا ایک ذریعہ بن چکی ہیں جہاں قیدیوں کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہورہی ہے۔

## شامی خاتون اول اسماء الاسد بلڈ کینسر کا شکار: ایوان صدر

**دمشق (ایجنسیاں)**

شامی جمہوریہ کے ایوان صدر نے آج منگل کو اعلان کیا کہ خاتون اول اسماء الاسد کو لیوکیمیا (بلڈ کینسر) کی تشخیص ہوئی ہے۔ ایوان صدر نے ایک بیان میں کہا کہ "طبی علامات کے ظاہر ہونے، طبی معائنے اور ٹیسٹوں کے ایک سلسلے کے بعد خاتون اول اسماء الاسد کو شدید ایکیوٹ میئلوجینس لیوکیمیا کی تشخیص ہوئی ہے"۔ بیان میں کہا کہ "خاتون اول کو علاج کے ایک خصوصی پروٹوکول سے گذرنا پڑے گا جس میں مناسب سماجی دوری کو حاصل کرتے ہوئے تنہائی کے حالات کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے، وہ براہ راست کام سے دور رہیں گی اور علاج کے منصوبے کے حصے کے طور پر تقریبات اور سرگرمیوں میں صرود حصہ نہ لیں گی"۔ اسماء الاسد نے شامی ٹیلی ویژن کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران اعلان کیا کہ وہ کینسر سے صحت یاب ہوگئی ہیں۔ انہیں کچھ عرصہ قبل چھاتی کے کینسر کی تشخیص ہوئی تھی۔ اسماء الاسد نے اگست 2019 میں انٹرویو میں کہا تھا "میرا سر خستم ہوگیا، خدا کا شکر ہے، میں نے کینسر کو مکمل طور پر شکست دے دی ہے"۔ انٹرویو میں اسماء سفید لباس پہنے نظر آئیں اور اس کے بال چھوٹے اور اسٹائل سے دیکھائی دیے۔ علاج کے دوران وہ اکثر سر کو اسکارف سے ڈھانپتی تھیں۔ ملٹری اسپتال میں زیر علاج اسماء الاسد نے کہا کہ "کینسر کے علاج کے دردمند تھکاوٹ، درد اور جسم کے لیے تھکن شامل ہے، لیکن ان کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی مخلص اپنی زندگی میں مثبت نہیں ہوسکتا"۔ اگست 2018 میں شامی ایوان صدر نے اعلان کیا تھا کہ اسماء الاسد نے چھاتی میں ایک مہلک رسولی کی تشخیص کے بعد علاج شروع کردیا ہے۔

## عالمی قوانین میں سویلینز کیلئے فوجی ٹرائل نہیں: ایمنسٹی انٹرنیشنل

**لندن (یو این آئی)** ایمنسٹی انٹرنیشنل کی سیکریٹری جنرل اگنیس کالمارڈ نے کہا ہے کہ انسانی حقوق کا عالمی ڈیکلیریشن اور شہری و سیاسی حقوق کا بین الاقوامی معاہدہ واضح طور پر کہتا ہے کہ عام شہریوں کا مقدمہ فوجی عدالتوں میں نہیں چلنا چاہیے۔ ڈان اخبار کو دیے گئے خصوصی انٹرویو میں سیکریٹری جنرل ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا اگر چہ عام شہریوں کے لیے فوجی ٹرائل عالمی قوانین کے خلاف نہیں ہے لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں ایسا ہوتا رہا ہے اور یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ڈان سے گفتگو میں ڈاکٹر اگنیس کالمارڈ نے شفافیت اور عدالتی آزادی کے اصولوں پر بات کرتے ہوئے پاکستان پر زور دیا کہ وہ بین الاقوامی ذمہ داریوں کو برقرار رکھتے ہوئے آئینی ضمانتوں کی حفاظت کرے اور منصفانہ ٹرائل کے حق کو یقینی بنائے، جب کہ فوجی عدالتوں کے استعمال سے آئینی حیثیت کو خطرہ ہے۔ اگنیس کی بنڈش سے متعلق پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا کہ ایمنسٹی انٹرنیشنل، پاکستان میں آزادی اظہار کی قدغن پر پریشان ہے۔ انہوں نے اس پابندی کو غیر ضروری اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ خاص طور پر ان لوگوں کے لیے بہت خلط ہے جو دیر پچول پرائیویٹ نیٹ ورکس (وی پی این) تک رسائی حاصل نہیں کر پاتے۔

## ایران میں صدارتی انتخابات 28 جون کو

**تہران (یو این آئی)** ایرانی حکومت نے پیر کو فیصلہ کیا کہ ملک کے 14 ویں صدر کا انتخاب 28 جون کو ہوگا۔ یہ اطلاع سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے دی۔ خبر میں کہا گیا ہے کہ انتخابات کی تاریخ کا تعین ایران کے پہلے نائب صدر محمد مخبر عدلیہ کے سربراہ غلام حسین محسنی ایرانی اور پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف، نائب صدر برائے قانونی امور محمد جہتان اور ایرانی آئین کونسل اور وزارت داخلہ کے اراکین کی ایک میٹنگ میں کیا گیا۔ اس میٹنگ میں الیکٹریٹوریم کی تشکیل، کاغذات نامزدگی کے داخلے، تشہیراتی مہم اور انتخابات کے انعقاد کا جائزہ لیا گیا۔ صدارتی انتخابات کیلئے 28 مئی سے 3 جون کی تاریخوں کا تعین ہوا ہے۔ انتخابی مہم 12 جون سے 27 جون تک ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران کے آئین کے تحت عہدے پر فائز صدر کے انتقال، معزول ہونے، استعفے، کام پر حاضر نہ ہونے یا 2 مہینے کی بیماری یا پھر صدارتی دور کے اختتام اور کسی بھی وجہ سے صدر کے عدم انتخاب کی صورت میں اور رہبر انقلاب کی رضامندی کے بعد صدارت کے فرائض نائب صدر کے حوالے کردیے جائیں گے۔

## 'امریکہ نے نئی غزہ بندرگاہ سے 569 میٹرک ٹن امدادی سامان بھیجا'

**غزہ (ایجنسیاں)** امریکی سینٹرل کمانڈ نے اپنے جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس کی نئی تعمیر کردہ غزہ بندرگاہ کے توسط سے اب تک 569 میٹرک ٹن سے زیادہ امدادی سامان غزہ بھیجا جاچکا ہے۔ یہ بات منگل کے روز بتائی گئی ہے۔ تاہم کیا ہے کہ یہ امداد اسی ماہ سے اس عارضی بندرگاہ کے راستے پہنچانا شروع کی گئی ہے۔ تاہم ابھی یہ ساری امداد گودا سوں تک پہنچائی نہیں جاسکا ہے۔ امدادی تارہ کھیپ جو مکے روز بھیجی گئی تھی۔ امدادی تجربے کے روز امریکہ نے کہا تھا کہ خوراک کی امداد کے 10 ٹرکوں پر غزہ تک لائی گئی ہے۔ اس مقصد کے لیے اقوام متحدہ کے تحکیداروں سے مدد لی گئی ہے۔ ادھر جمعہ کو غزہ میں دیرالبلاح میں ورلڈ فوڈ پروگرام سے تبدیل کرنے کا ہمارا سامان موصول ہوا لیکن ہفتے کے روز صرف پانچ ٹرکوں نے گودام تک رسائی حاصل کی۔ اقوام متحدہ کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ انسانی امداد تک رسائی مشکل ہے۔ اقوام متحدہ کو تواتر اور پیرو کامریکہ کی نئی بندرگاہ سے کوئی امداد نہیں ملی ہے۔

## یونانی وزیراعظم نے سڑکوں پر چینی الیکٹرک بسوں کا خیر مقدم کیا

**ایتھنز (یو این آئی)** یونان کے وزیراعظم کیریاکوس میتسوتاکس نے بندرگاہی شہر تھیسالونیکی کی سڑکوں پر چینی ساختہ الیکٹرک بسوں کی پہلی کھیپ کا استقبال کیا۔ مسٹر میتسوتاکس نے بسوں کے بیڑے کا معائنہ کرنے کے بعد ایک پریس بیان میں کہا کہ ان کی آمد ایک نئے یونان کی آمد کا اشارہ ہے جو شکل وقت کو پیچھے چھوڑ چکا ہے۔ چین کی یوٹونگ کمپنی کی تیار کردہ 46 الیکٹرک بسوں کا پہلا آپریشن ہفتے کے روز ایتھنز میں شروع ہوا، جب کہ پیرو تھیسالونیکی میں ایسی 17 بسوں کو عام میں لایا گیا۔ معاہدے کے تحت جون کے آخر تک کل 250 الیکٹرک بسوں کو ایتھنز اور تھیسالونیکی میں بسوں کے بیڑے میں شامل کیا جائے گا۔

## تنزانیہ میں سمندری طوفان کا امکان

**دارالسلام (یو این آئی)** تنزانیہ میں 40 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے اور بحر ہند میں دو میٹر سے زیادہ اونچی لہریں اٹھنے کے آثار ہیں۔ تنزانیہ کی موسمیاتی اتھارٹی (ٹی ایم اے) نے پیر کے روز کہا کہ مڈغاسکر جزیرے کے شمال میں درمیانے درجے کے طوفان اِلی کی موجودگی کی وجہ سے یہاں سمندری طوفان کی صورتحال بنی ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اتوار سے منگل تک تین روز تک تیز ہوا اور بڑی لہریں چلنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ ساحلی علاقوں میں بالخصوص منگل کی دیر رات بارش کے امکانات ہیں۔ واضح رہے کہ مئی میں آنے والے سمندری طوفان کی وجہ سے دو افراد جان کی موت ہوگئی تھی اور سڑکوں، پلوں، مکانات اور زرعی فصلوں کو زبردست نقصان پہنچا تھا، جس کے پیش نظر محکمہ موسمیات نے انتظامیہ اور مقامی لوگوں کے لئے پہلے سے ہی انتباہ جاری کردیا تھا تاکہ وہ اس سے بروقت بچاؤ کرسکیں۔

## جرمن وزیر خارجہ یوکرین کے دورے پر کیف پہنچی

**کیف (یو این آئی)**

جرمن وزیر خارجہ اینالینا بیر باک منگل کی صبح یہاں پہنچیں اور روسی فضائی حملوں کے بعد یوکرین کے لیے مزید بین الاقوامی حمایت کی اپیل کی۔ فروری 2022 میں روس اور یوکرین کے درمیان جنگ شروع ہونے کے بعد سے متحدہ میزبار باک کا یوکرین کا یہ ساتواں دورہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوکرین کو روسی میزائل اور ڈرون حملوں سے بچانے کے لیے فوری طور پر مزید فضائی دفاع کی ضرورت ہے۔ اس سے قبل سکیورٹی وجوہات کی بنا پر ان کے دورے کا اعلان نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "یوکرین کے اتحادیوں کو روسی صدور ولادیمیر پوتن کو ہماری سرحدوں سے فوج ہٹانے پر مجبور کرنے کے لیے اتحادی افواج میں شامل ہونا چاہیے۔ یوکرین کو فضائی دفاع کے مقاصد سے جرمنی کی زیر قیادت پہل میں تقریباً ایک ارب یورو فراہم ہوئے ہیں۔ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سخت محنت کررہے ہیں کہ اس میں مزید اضافہ ہو۔" دریں اثنا محترمہ میزبار باک کو روسی حملوں کے پیش نظر آج کا خارکیف کا منصوبہ بند دورہ منسوخ کرنا پڑا۔ انہوں نے جنوری 2023 میں خارکیف کا دورہ کیا تھا۔ جرمن وزیر کے دورے سے کچھ دیر پہلے، یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلینسکی نے پھر سے یوکرین کو فضائی دفاعی نظام اور مغربی جنگی طیاروں کے حصول کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر زیلینسکی نے خارکیف کے دفاع کے لیے دو مزید پیٹریاٹ ایئر ڈیفنس سسٹم کے لیے ادائیگی کی درخواست کی ہے۔ یوکرین کے پاس مبینہ طور پر ایسے سات یونٹ ہیں جو مزید ساتھ یونٹ فضائی دفاعی نظام ہیں، جن میں سے دو جرمن حکومت نے فراہم کیے ہیں۔

## اردن میں پہلی 'اسمارٹ' مسجد کا افتتاح

**عمان (ایجنسیاں)**

اردن میں مساجد کی خدمت کے لیے سارٹ سسٹم کے ساتھ چلنے والی پہلی مسجد کا افتتاح کیا گیا ہے جو کہ مساجد کی خدمت کے لیے سارٹ سسٹم کے منصوبے پر وزارتِ اوقاف عمان میں واقع ایک خاص مسجد ہے۔ اردن کے وزیر اوقاف محمد الخلیلہ نے مسجد کے افتتاح کے موقع پر کہا کہ "مساجد کی خدمت کے لیے اسمارٹ سسٹم کے تجربے کو کھلنے میں تمام مساجد کو شامل کرنے کے لیے وزارت کی جانب سے جدید بنانے کی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر شریک کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "مسجدوں کی خدمت کے لیے سارٹ سسٹم کا منصوبہ ایک پائیدار معاشرے کے لیے ایک اہم منصوبہ ہے۔ یہ اخراجات کو معقول بنانے اور مسجد کے تمام اجزاء کو کنٹرول کرنے اور کسی بھی خلاف ورزی یا خرابی کی نگرانی کی اجازت دینے میں الیکٹرانک سسٹم کے استعمال میں معاون ثابت ہوگا۔ یہ سسٹم مسجد میں خود کار طریقے سے الرٹ جاری کرے گا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اذان کے وقت کو ایڈجسٹ کرنا اور وقت کے فرق کو مدنظر رکھنا، تیز روشنی اور ایئر کنڈیشنگ سسٹم کی کارکردگی کو کنٹرول کرنا اور مسجد کے الیکٹرانک دروازوں کو کھولنے اور بند کرنے کا کام کرے گا۔ اردنی وزیر نے روزگار اور اخراجات کی شرحوں میں کمی کے بارے میں شماریاتی رپورٹس حاصل کرنے اور مسجد سے وائرلیس رابطے کرنے والی موبائل فون ایپلی کیشن کے ذریعے مساجد کی صورتحال کی نگرانی اور لنک کرنے کے امکان کا عندیہ دیا۔ انہوں نے توجہ دلائی کہ مساجد کے فن تعمیر کو دو قسموں میں